السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو اس وقت اس کے لیے کیا مشروع ہے؟ کیا رکعت پانے کے لیے امام کے رکوع سے اٹھنے سے پہلے اس کے لیے "سبحان ربی العظم" کہنا شرط ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی نے امام کو رکوع کی حالت میں پا لیا تو اس کی یہ رکعت پوری ہو جائے گی بھلے ہی وہ امام کے رکوع سے اٹھنے سے پہلے "سبحان ربی العظیم" نہ کہہ سکے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث عام ہے۔

(جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔'' (صحیح مسلم''

اور یہ معلوم ہے کہ رکوع پالینے سے رکعت پوری ہو جاتی ہے جیسا کہ صحیح بخاری کی روایت ہے کہ ایک دن ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت مسجد پہنچے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے چنانچہ صف میں پہنچنے سے پہلے انھوں نے رکوع کر لیا۔ پھر صف میں شامل ہوئے۔ آپ نے سلام پھیرنے کے بعد انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''اللہ تمہارے شوق کو زیادہ کرے مگر آئندہ ایسا نہیں کرنا۔''

آپ نے انہیں صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع میں جانے سے منع فرمایا مگر اس رکعت کی قضا کا حکم نہیں دیا۔

پس جو شخص امام رکوع کی حالت میں پائے وہ جب تک صف میں نہ پہنچ جائے رکوع نہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 124

محدث فتویٰ